

<http://www.SchoolQuran.com>

Quran Learning For Kids

<http://www.schoolquran.com/Quran-Learning-For-Kids.php>

Quran Learning For Women and Girls

<http://www.schoolquran.com/Quran-Learning-For-Women.php>

Quran Learning for All Family

<http://www.schoolquran.com/Quran-Learning-For-Family.php>

Learn Quran With Tajweed

<http://www.schoolquran.com/Learn-Quran-With-Tajweed.php>

Quran Courses

<http://www.schoolquran.com/Quran-Courses.php>

فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخرِ اِرسِلِ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزلِ آسیبِ سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ ”الْقَوْلُ الْجَمِيلُ“ اور ہشتی زیور میں لکھی ہیں۔ ”الْقَوْلُ الْجَمِيلُ“ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:

”یہ ۳۳ آیات ہیں جو جاؤ و کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور

شیاطین اور چوروں اور دزدوں کے جانوروں کے پناہ ہو جاتی ہے۔“

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:
 "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں
 ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو
 ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔"

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ
 کے لیے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا
 کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا
 جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات
 اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور کیسوٹی کو ہوتا ہے۔
 جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اللہ
 کے نام اور اس کے کلام پاک میں بڑی برکت ہے۔

اس کتاب کو اجازت کے بغیر ہرگز نہ پڑھیں۔ واللہ الموفق۔ فقط

اجازت کسی عامل یہ مُتقی سے لیں۔
 بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

مَنْزِلُ تَرْجَم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مہربان ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم

الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ

دے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کرتے ہیں بتا دیجئے ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

آپ نے انعام فرمایا ہے نہ (رستہ) ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو (رستہ) سے گم ہو گئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

الَمْ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ ۚ

الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔ راہ بتلانے

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لیے وہ (خدا سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

پہچھی ہوئی چیزوں پر اور قیام رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

(کتاب) پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ پہلے اتاری چاہیں ہیں

وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۚ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ

اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

جو ان کے پروردگار کی طرف سے ہدیہ اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

﴿وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے، وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کے لائق نہیں (وہی) رحمن ہے اور رحیم ہے۔ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل

الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا

نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دیا جاسکتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

نیند اسی کے ملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں

الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ

اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات

مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُودُّهُ حَفْظُهُمَا

کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا أَكْرَاهُ فِي

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کافی نفہ کوئی موقع) نہیں

الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کیونکہ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی

الْغَىٰ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

ہے۔ سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کرے) تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

جن کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے میں خوب جاننے والے ہیں

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر)

مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ

نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ

کافر ہیں ان کے ساتھی شیطین ہیں (انسی یا جتنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر

مِّنَ التُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

(یا بچا کر، کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے

النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ ﴿١٠﴾ لِلّٰهِ مَا فِي

ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو باتیں تھامے

تُبَدِّلْهُمَا ۚ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ

نفوس میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے یا پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ

يُحَاسِبُكُمْ بِهِ ۚ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

تم سے حساب لیں گے۔ پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہوگا بخش دیں گے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ أَمِنَ الرَّسُولُ ۖ بِمَا أُنزِلَ

رکھنے والے ہیں۔ اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس اُن کے رب کی طرف

إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ

سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ

أَمِنْ بِاللَّهِ وَمَلِكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ

اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب

لَا نَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا

پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم

سَبَعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

نے (آپ کا ارشاد) سنا اور غمخیزی سے مانا ہم آپ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار

إِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو محنت نہیں بناتا مگر اسی کا جو

إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اس کی طاقت اور اختیار میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ

اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے۔ اے ہمارے رب ہم پر وار و گیر نہ فرمائیے اگر ہم

تَسِيئًا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر کوئی سخت حکم

عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَصَلَتْهُ عَلَى الَّذِينَ

نہ بھیجتے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجتے

مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس

لَنَا بِهِ عَافٍ عَنَّا ذُنُوبًا وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبًا

کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم

ارْحَمْنَا ذُنُوبًا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى

کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارسازِ ظفر نہ رہتا ہے) سو آپ ہم کو

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿١٠﴾ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ

کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلَكُوتُ وَآدُلُوا

کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس

الْعِلْمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مِلْكَ

وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں (اے محمدؐ) آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہتے اے اللہ مالک تمام

الْمُلْكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَ

ملک کے، آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِزُ

ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يُبْدِكَ

غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔

تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ

آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء)

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کورات میں داخل کر دیتے ہیں۔ اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے بیضہ) اور آپ

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنَّ

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں بے شک تمہارا

رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى

روز میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ تَفْعُلُ يَغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ

قائم ہوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ

يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

شب اس دن کو جلدی سے آلتی ہے اور سورج اور چاند اور

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ آلَاءُ

دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے

الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

یہ خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم

الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

کے پروردگار، میں۔ دُعا کیا کرو متذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی (البشیر

وَّخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

بات) واقعی (سہجہ کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو دُعا میں، حد (ادب) سے نکل

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

جائیں اور دنیا میں بعد اس کے کہ درست کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور تم اللہ تعالیٰ کی

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ

عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بے شک اللہ تعالیٰ کی

اللَّهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۳۰

رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے ۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرَّحْمٰنَ

آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو

أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں ۔

وَلَا تُجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا

اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھئے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے اور

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۳۱

دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجئے ۔ اور کہہ دیجئے کہ تمام

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (غصہ) میں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ

سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا

تَكْبِيرًا ۚ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ

کیجئے۔ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہل (غالی

عَبَثًا وَأَنتُمْ إِلَيْنَا لَاتَرْجِعُونَ ۝

از حکمت پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ

(سو اس سے کامل طور پر ثابت ہو گیا کہ) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَن

کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر

يَدْعُمَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے پر)

لَهُ بِهِ ۖ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّ

اس کے پاس کوئی بھی دلیل تین سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے

لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ

(کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابداً با مقرب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے

وَإِسْرَحْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ۖ فَالزَّجَرَاتِ زَجْرًا ۖ

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صاف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالثَّلَاثِ ذِكْرًا ۖ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۖ

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۖ إِنَّا تَرَىٰ تَابَعُ السَّمَاءِ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۖ وَحِفْظًا

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے ہر

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْمَعُونَ

شریہ شیطان سے ۔ وہ شیطین عالم بالا کی طرف کان

اِلَى السَّمٰوٰتِ الْاَعْلٰی وَيُقَدِّفُونَ مِنْ

بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکتے دیئے

كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُحُوْرًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں ۔ اور ان لیے دائمی عذاب

وَاصِبٌ ۚ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

ہو گا ۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دھکتا ہوا

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ

شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھیے کہ یہ لوگ

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۚ اِنَّا

بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ)

خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۙ يَمِشُّ

ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ۔ لے لے گرو

الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جہنم اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین

تَنْفُذُ وَامِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَ

کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم بھی دیکھیں)

الْأَرْضِ فَإِنْفُذُ وَلَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

نیکو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے

بِسُلْطَنِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُونَ

نہیں) سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظٌ مِّنْ نَّارٍ هَوْ

تم دونوں پر (قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں پھوٹا جائے گا پھر

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ

تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔ سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبُونَ ۚ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جائے گا اور

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَيَأْتِي

ایسا سُرخ ہو جائے گا جیسے سُرخ زری (یعنی چھڑا) سولے جن وانس تم اپنے رب کی کون

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُونَ ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ تو اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے

يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ

جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا۔ سوائے

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ﴿٢٠﴾ لَوْ

جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اگر ہم

أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو (اے مخاطب) تو

لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ

اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے ڈب جاتا اور پھٹ

خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

جاتا۔ اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۖ هُوَ اللَّهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔ وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَ

اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں

الشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ هُوَ

کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُنُ

عیسوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ

زبردست ہے خدائی درست کر دینے والا ہے بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے)

عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

ٹھیک بنانے والا ہے وہ صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ أُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت

الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاۙ

نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہ

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاْمَنَّا بِهٖ وَلٰكِنْ

راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب) اپنے رب

نُشْرِكُ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًاۙ وَّاَنَّهُ تَعَالٰی

کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور (انھوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے

جَدُّ رَبِّنَاۤ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ

وَلَدًاۙ وَّاَنَّهُ كَانَ يَاقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اولاد - اور ہم میں جو احمق ہوتے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًاۙ

بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں -

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ۖ لَا اَعْبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو! (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ (تو

تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا

فی الحال، میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے

اَعْبُدُ ۚ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبِدْتُمْ ۚ

ہو اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا۔ اور

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا اَعْبُدُ ۚ لَكُمْ

نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔ تم کو تمہارا

دَيْنُكُمْ وَلِي دِينَ ۚ

بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال و صفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ۚ وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ

ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

لَهُ كُفُوًا أَحَدًا^ع

اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ^۱ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر

خَلْقِ^۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ^۳

سے اور (بالخصوص اندھیری) رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ^۴ ۱ وَ

اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ کر چھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حد

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ^۵

کرنے والے کے شر سے جب حد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ^۱ مَلِكِ

آپ کہیے (جس طرح کہ خلق میں گذرا) کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے

النَّاسِ ۚ إِلَهِ النَّاسِ ۚ مِنْ شَرِّ

بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں دوسرے ڈالنے کی بجائے

الْوَسْوَاسِ ۚ الْخَنَّاسِ ۚ الَّذِي

ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے جو لوگوں کے

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۚ مِنَ

دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے۔ خواہ (دوسرے ڈالنے والا)

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

جن جن آدمی (ہو)۔